26154 ـ اچھی آواز والا امام نمازیوں کو چست رکھتا ہے

سوال

ہوسٹل میں بہت سارے سٹوڈنٹ کی نگرانی ہمارے ذمہ ہے، ہم نے طلباء کی تربیت کے لیے ایك پروگرام ترتیب دیا ہے جس میں مختلف مساجد کے وہ آئمہ کرام جو اچھی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں شامل ہیں وہ انہیں ہوسٹل میں آکر باری باری فجر کی نماز پڑھاتے ہیں، ہم نے یہ کام اس حرص کي بنا پر کیا ہے کہ اس طرح قرآن مجید کی ان پر تاثیر ہو، یہ علم میں رہے کہ ہوسٹل کی مسجد کا مستقل امام اس کام پر متفق ہے، اس کے متعلق شرعی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میرے خیال میں تو اس میں کوئی گناہ اور حرج نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی قرآت سنی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت اچھی لگی اور پسند آئی تو آپ نے انہیں فرمایا:

" تجھے تو آل داود کی حسن آواز میں سے آواز دی گئی ہے"

ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ نے میری قرآت سنی ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: " جی ہاں"

ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے:

اگر مجھے علم ہوتا کہ آپ سن رہے ہیں تو میں آپ کے لیے اس میں اور بھی زیادہ خوبصورتی پیدا کرتا اور اسے مزین کرتا "

صحیح مسلم مختصر فی صلاۃ المسافرین حدیث نمبر (793).

اگر یہ امام حافظ قرآن اور اچھی اور خوبصورت آواز کا مالك ہے، اور اس سے ان طلباء کو نشاط اور چستی حاصل ہوتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، خاص کر جب مستقل امام اس کی اجازت بھی دے چکا ہے، مسجد کے امام کے مشکور ہونا چاہیے کہ اس نے مصلحت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی اجازت دے دی ہے.